*پریس ریلیز *

الیکشن کمیشن آف پاکستان۔

اسلام آباد۔

22 جنوری 2025

****

عادل بازئی آرڈر

الیکشن کمیشن نے کسی ایک سیاسی جماعت کیطرف جھکاؤ کے تاثر کو حقائق کے برعکس قرار دیا ۔ الیکشن کمیشن نے عادل بازئی ، ممبر قومی اسمبلی کی نااہلی کے اپنے فیصلے کو دوبارہ ویب سائٹ پر آویزاں کردیا ہے تاکہ تبصرہ نگار اس پر اپنی رائے دینے سے قبل کم از کم ایک دفعہ غور سے پڑھ لیں اور پھر فیصلہ کریں کہ کونسا ادارہ جانبدار ہے۔ آئین کا آرٹیکل(3)(A)63 الیکشن کمیشن کو اختیار دیتا ہے کہ ا سپیکر قومی اسمبلی سے ڈیکلیئریشن کی وصولی کے (30) دن کے اندر اس پر فیصلہ کرے ۔

ریکارڈ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ عادل بازئی آزاد امیدوارکے حیثیت سے قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے اور ان کی کامیابی کا نوٹیفیکیشن 15 فروری کو جاری ہوا ۔ اور مطلوبہ 3 دن کے اندر 16 فروری 2024 کو عادل بازئی نےمسلم لیگ (ن) میں شمولیت کا بیان حلفی پارٹی قیادت کو جمع کرایا جو کہ 18 فروری 2024 کو الیکشن کمیشن کو موصول ہوا۔ جس کی منظوری الیکشن کمیشن نے 19 فروری 2024 کو دی اور اس بابت قومی اسمبلی کو 25 اپریل 2024 کوبذریعہ خط مطلع کیا ۔ قومی اسمبلی نے ممبران کی پارٹی وابستگی فہرست اپنی Website پر آویزاں کردی جس میں سلسلہ نمبر 256 پر عادل بازئی کا نام مسلم لیگ (ن) سے وابستگی کے ساتھ موجود تھا ۔ لیکن اس کے باوجود عادل بازئی 25 اپریل 2024 سے لیکر2 نومبر 2024 تک اپنی پارٹی وابستگی پر خاموش رہے اور اپنے خلاف ریفرنس دائر ہونے کے بعد2 نومبر 2024 میں انھوں نے اس سے متعلق مقامی عدالت میں درخواست دائر کی۔علاوہ ازیں عادل بازئی نے مورخہ 29 فروری 2024 کو ممبر قومی اسمبلی کی حیثیت سے حلف لیا۔

اسپیکر قومی اسمبلی نے اپنے ریفرنسز میں کہا کہ، 12 جون 2024 کو عادل بازئی نے فنانس بل 2024 (منی بل) پر ووٹنگ کے دوران بل کے حق میں ووٹ نہیں دیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے 26 ویں آئینی ترمیم کی رائے شماری کےوقت بھی حصہ نہیں لیا ۔اس ضمن میں اسپیکر قومی اسمبلی کی طرف ریفرنسزموصول ہونے کے بعد آئین اور قانون کے مطابق کاروائی کرتے ہوئے ریفرنسزکو کنفرم کیا گیا اور عادل بازئی کی قومی اسمبلی کی رکنیت ختم کرکے اورمتعلقہ قومی اسمبلی کی نشست خالی قرار دے دی گئی۔